

78

آیات 51 تا 59 نمبر میں اللہ کی طرف سے یہود پر لعنت اور اس حقیقت کا اعلان کہ پہلے بھی آل ابراہیم ہی کو نبوت دی گئی تھی اور آج بھی آل ابراہیم ہی کو نبوت دی گئی ہے۔ جو لوگ ایمان نہیں لائیں گے ان کے لئے سخت عذاب کی وعید اور ایمان لانے والوں کے لئے جنت کی بشارت۔ اہل ایمان کو حکم کہ امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کریں اور عدل سے فیصلہ کریں نیز اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کا حکم۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ
وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اے
پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں آسمانی کتاب کا ایک حصہ دیا گیا
ہے لیکن اس کے باوجود یہ لوگ بتوں اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ لوگ کافروں
کے بارے میں یوں کہتے ہیں کہ مسلمانوں کی بہ نسبت یہ کفار زیادہ سیدھی راہ پر ہیں مکہ کے
مشرکین کو ورغلانے کے لئے یہود ان سے کہا کرتے تھے کہ تمہارا دین ان مسلمانوں سے
بہت بہتر ہے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
نَصِيْرًا ؕ﴿۵۲﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے، اور جس شخص پر اللہ لعنت
کردے تو پھر تم اس ملعون کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہ پاؤ گے اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ
الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۙ﴿۵۳﴾ کیا سلطنت و حکومت میں ان کا کوئی حصہ
ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو یہ لوگوں کو ذرا سی بھی کوئی چیز نہ دیتے اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى
مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ کیا یہ اُس نعمت پر لوگوں سے حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ
نے اُنہیں اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے اللہ نے محمد رسول اللہ ﷺ کو نبوت کی نعمت عطا
کی ہے اور وہ مسلمان جو ان کی پیروی کرتے ہیں، یہ یہود ان سے حسد کرتے ہیں فَقَدْ

اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ اگر یہ بات
ہے تو یاد رکھو کہ ہم نے اس سے پہلے بھی ابراہیم (علیہ السّلام) ہی کے خاندان والوں کو
کتاب اور حکمت عطا کی تھی اور ہم نے انہیں بڑی سلطنت بھی عطا کی تھی پہلے ہم بنی
اسرائیل میں موسیٰ علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام اور دیگر انبیاء کو نبوت، حکمت اور
سلطنت عطا کر چکے ہیں اور اب یہ نعمت بنی اسمٰعیل میں محمد ﷺ کو عطا کی گئی ہے کیونکہ وہ
بھی آل ابراہیم ہی میں سے ہیں فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ
كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ پس ان میں سے کوئی تو ایمان لے آیا اور کسی نے منہ پھیر لیا،
اور انکار کرنے والوں کے لئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ ہی کافی ہے پہلے بھی بنی اسرائیل میں
سے کچھ لوگ اپنے انبیاء پر ایمان لے آئے تھے اور کچھ نے انکار کر دیا تھا اور اب بھی بنی اسرائیل
میں سے کچھ لوگ اس سلسلے کے آخری نبی محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آئے ہیں اور کچھ نے
انکار کر دیا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ بیشک جن
لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا ہم عنقریب انہیں جہنم کی آگ میں ڈال دیں گے كُلَّمَا
نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ جب کبھی بھی ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کھالوں کی جگہ
انہیں دوسری کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ مسلسل عذاب کا مزہ چکھتے رہیں، بیشک اللہ تعالیٰ
بڑی قوت والا اور بڑی حکمت والا ہے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اور جو
لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم انہیں عنقریب جنت کے ایسے باغوں میں
داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے

لَهُمۡ فِيۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ نُدۡخِلُهُمۡ ظِلًّا ظَلِيۡلًا ﴿۵۷﴾ ان لوگوں کے لئے ان
باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم ان کو وہاں بیحد گھنے سایہ میں رکھیں گے۔ اِنَّ
اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهۡلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمۡتُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ
اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ مسلمانو! اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں انہی لوگوں کے
سپرد کرو جو ان کے اہل ہوں، اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ
کرنے لگو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کیا کرو اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
سَمِيۡعًۢا بَصِيۡرًا ﴿۵۸﴾ یقیناً اللہ تمہیں نہایت عمدہ نصیحت فرماتا ہے، بیشک اللہ خوب سننے
والا خوب دیکھنے والا ہے اس میں ایک تو وہ امانتیں شامل ہیں جو کسی نہ کسی کے پاس رکھوائی ہوں،
ان میں خیانت نہ کی جائے بلکہ باحفاظت عند الطلب لوٹا دی جائیں۔ دوسرے عہدے اور مناصب
اہل لوگوں کو دیئے جائیں، محض سیاسی بنیاد یا نسلی و وطنی بنیاد یا قرابت و خاندان کی بنیاد پر عہدہ و
منصب دینا اس آیت کے خلاف ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا
الرَّسُوۡلَ وَاُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡكُمۡ ۚ فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَى اللّٰهِ وَ
الرَّسُوۡلِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ
تَاۡوِيۡلًا ﴿۵۹﴾ ع اے ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور ان
لوگوں کی جو تم میں سے صاحب اَمر ہوں، پھر اگر کسی بات میں تم باہم اختلاف کرو تو اس
بات کو اللہ اور رسول ﷺ کی طرف لوٹا یا کرو بشرطیکہ تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر
یقین رکھتے ہو، یہی طریقہ بہتر اور انجام کے اعتبار سے بہت اچھا ہے رکوع [۸]